طریقت ہو یا ادبی روایت، بہر حال لائق مرتب نے کہیں نقطۂ اعتدال سے تجاوز نہیں کیا ہے راحت روح پر نہایت مفصل اور مبسوط بحث اور ہر پہلو سے اس کا جائزہ لینے کے بعد صوفی منیری کی دوسری نثری، مطبوعہ اور غیر مطبوعہ تصنیفات کا تذکرہ مختصر لیکن مفید اور معلومات افزا تعارف کے ساتھ ہے، کتاب یہاں ختم ہو جاتی ہے، اس کے بعد بعض صوفی خانوادوں کے شجرے اور آخر میں کتابیات ہے جو اردو، فارسی، عربی کی ڈیڑھ سو سے زیادہ کتابوں پر (مجلات و رسائل کے علاوہ) مشتمل ہے جن میں سے ساٹھ کے لگ بھگ تو مخطوطات ہی ہیں، بہر حال اس میں شبہ نہیں کتاب بڑی محنت، اور تلاش و تحقیق سے شگفتہ اور ادبی زبان میں لکھی گئی ہے اور تاریخی، ادبی اور تنقیدی حیثیت سے بڑی قابل قدر ہے، تاریخ ادب اردو کے اساتذہ اور طلبا کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔

الفرقان لکھنؤ کا شیخ الحدیث نمبر

مدیر: مولانا محمد منظور صاحب نعمانی و مولوی خلیل الرحمٰن سجاد ندوی

تقطیع متوسط، ضخامت ۳۲۶ صفحات، کتابت و طباعت اعلیٰ، قیمت: ۱۸ روپے، پتہ: دفتر الفرقان نمبر ۳۱، نیا گاؤں مغربی، نظیر آباد، لکھنؤ

شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۴۰۲ھ عہد حاضر میں علم و عمل، تقویٰ و طہارت اور ارشاد و ہدایت ظاہری و باطنی کی وسعت و گیرائی کے اعتبار سے عالم اسلام کی نہایت ممتاز شخصیت تھے۔ آپ کا فیض دور دور پہونچا، اس حیثیت سے کہا جا سکتا ہے کہ آپ نے عہد حاضر میں وہی کام کیا جو حضرت نظام الدین اولیا نے اپنے عہد میں کیا تھا۔ الفرقان لکھنؤ کا بڑا وقیع اور دیرینہ ماہنامہ ہے، بقول مہدی افادی کے اس ماہنامہ کے خاص نمبر خاصہ کی چیز ہوتے ہیں، چنانچہ یہ اشاعت خاص جو حضرت

شیخ الحدیث سے منسوب ہے اس کا بھی حال یہی ہے کہ کسی مجلہ کا خاص نمبر ہونے کے بجائے ایک بلند پایہ مربوط و منظم کتاب معلوم ہوتی ہے۔ یہ نمبر تین ابواب پر تقسیم ہے باب اول حضرت مرحوم کے سوانح حیات اور ذاتی اوصاف و کمالات کے لئے مخصوص ہے، اس میں آٹھ مقالات شامل ہیں جو مشاہیر ارباب علم کے چکیدۂ قلم ہیں۔ اس سلسلہ میں مولانا محمد منظور صاحب نعمانی نے یہ خوب کیا کہ حضرت شیخ کی نہایت طویل و دراز آپ بیتی کو بڑی دیدہ وری سے ملخص کر کے ترتیب جدید سے شائع کر دیا۔ باب دوم کا عنوان ہے: "حضرت شیخ الحدیث ایک عالم و محدث" اس باب کے تحت تین مقالات ہیں، لیکن ہمارے نزدیک یہ باب تشنہ ہے۔ ان تین مقالات سے سیری نہیں ہوتی، تیسرا باب حضرت شیخ الحدیث کے کمالات معرفت و طریقت کے ذکر و اذکار کے لئے مخصوص ہے، یہاں بھی یہ خوب کیا گیا کہ حضرت شیخ کے ہزاروں ملفوظات و مکتوبات کا ایک ملخص انتخاب شریک اشاعت کر دیا گیا ہے۔ عام قارئین کے لئے یہ انتخاب بڑا موعظت آفریں اور سبق آموز ہے۔ علاوہ ازیں مولانا حکیم عبدالرشید محمود گنگوہی کا مختصر مقالہ بصورت مکتوب اور مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی کے قلم سے شیخ کے سفر انگلستان کی روئیداد بھی دلچسپ اور لائق مطالعہ مضامین ہیں، ارباب ذوق کے لئے اس کا مطالعہ ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق ہو گا